بسم اللہ الرحمن الرحیم

السلام علیکم ورحمة الله وبرکاته

باذن اللہ تعالی

Lecture by Ustaza 🍃
Dr. Farhat Hashmi

Sahih Bukhari 🍃 (صحیح البخاری)

Lesson # 21 🍃

📘Topic:- Actions while Praying

كتاب العمل فى الصلاة

Duration:- 10:13 Minutes⏰▶

🍃 📅 Wednesday, 7th March 2018

⭐✨⭐

باب مَنْ سَمَّى قَوْمًا أَوْ سَلَّمَ فِي الصَّلاَةِ عَلَى غَيْرِهِ مُوَاجَهَةً وَهُوَ لاَ يَعْلَمُ

باب(جس نے دوران نماز کسی کا نام لیا یا کسی کو سلام کیا جبکہ اسے علم نہیں

Chapter: Whoever named some people or greet somebody during As Salat (4)

✨🔅✨🔅✨

حدیث نمبر: 294👇

حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عِيسَى، حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ الصَّمَدِ عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ الصَّمَدِ، حَدَّثَنَا حُصَيْنُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ ـ رضى الله عنه ـ قَالَ كُنَّا نَقُولُ التَّحِيَّةُ فِي الصَّلاَةِ وَنُسَمِّي، وَيُسَلِّمُ بَعْضُنَا عَلَى بَعْضٍ، فَسَمِعَهُ رَسُولُ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم فَقَالَ " قُولُوا التَّحِيَّاتُ لِلَّهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ، السَّلاَمُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ، السَّلاَمُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ، أَشْهَدُ أَنْ لاَ إِلَهَ إِلاَّ اللَّهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ، فَإِنَّكُمْ إِذَا فَعَلْتُمْ ذَلِكَ فَقَدْ سَلَّمْتُمْ عَلَى كُلِّ عَبْدٍ لِلَّهِ صَالِحٍ فِي السَّمَاءِ وَالأَرْضِ ".

⭐✨⭐

ہم سے عمرو بن عیسیٰ نے بیان کیا ، انہوں نے کہا کہ ہم سے ابوعبدالصمد العمی عبد العزیز بن عبدالصمد نے بیان کیا ، انہوں نے کہا ہم سے حصین بن عبدالرحمٰن نے بیان کیا ، ان سے ابووائل نے بیان کیا ، ان سے حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہما نے بیان کیاکہ ہم پہلے نماز میں یوں کہا کرتے تھے فلاں پر سلام اور نام لیتے تھے ۔ اور آپس میں ایک شخص دوسرے کو

سلام کر لیتا ۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے سن کر فرمایا اس طرح کہا کرو ۔ «التحيات لله والصلوات والطيبات ، السلام عليك أيها النبي ورحمة الله وبركاته ، السلام علينا وعلى عباد الله الصالحين ، أشهد أن لا إله إلا الله وأشهد أن محمدا عبده ورسوله» ” یعنی ساری تحیات ، بندگیاں اور کوششیں اور اچھی باتیں خاص اللہ ہی کے لیے ہیں اور اے نبی ! آپ پر سلام ہو ، اللہ کی رحمتیں اور اس کی برکتیں نازل ہوں ۔ ہم پر سلام ہو اور اللہ کے سب نیک بندوں پر ، میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور گواہی دیتا ہوں کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم اس کے بندے اور رسول ہیں “ ۔ اگر تم نے یہ پڑھ لیا تو گویا اللہ کے ان تمام صالح بندوں پر سلام پہنچا دیا جو آسمان اور زمین میں ہیں ۔

⭐✨⭐

Narrated `Abdullah bin Mas`ud:

We used to say the greeting, name and greet each other in the prayer. Allah's Messenger (S.A.W.W) heard it and said:--"Say, 'at-tahiyyatu lil-lahi was-salawatu wat-taiyibatu . Assalamu 'Alaika aiyuha-n-Nabiyu warahmatu- l-lahi wa-barakatuhu. _ Assalamu alaina wa-'ala 'ibadi-l-lahi as-salihin.. Ashhadu an la ilaha illa-l-lah wa ashhadu anna Muhammadan `Abdu hu wa Rasuluh. (All the compliments are for Allah and all the prayers and all the good things (are for Allah). Peace be on you, O Prophet, and Allah's mercy and blessings (are on you). And peace be on us and on the good (pious) worshipers of Allah. I testify that none has the right to be worshipped but Allah and that Muhammad is His slave and Apostle.) So, when you have said this, then you have surely sent the greetings to every good (pious) worshipper of Allah, whether he be in the Heaven or on the Earth . "

⚡✨⚡✨⚡✨⚡✨⚡

5)) باب التَّصْفِيقُ لِلنِّسَاءِ

باب دوران نماز تالی بجانا صرف عورتوں کے لیے ہے

Chapter: Clapping [during the Salat] is permissible only for the women (5)

✨🔅✨🔅✨

حدیث نمبر: 295👇

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ـ رضى الله عنه ـ عَنِ النَّبِيِّ صلى الله عليه وسلم قَالَ " التَّسْبِيحُ لِلرِّجَالِ وَالتَّصْفِيقُ لِلنِّسَاءِ ".

⭐✨⭐

ہم سے علی بن عبداللہ مدینی نے بیان کیا ، کہا کہ ہم سے سفیان بن عیینہ نے بیان کیا ، کہا کہ ہم سے زہری نے بیان کیا ، ان سے ابوسلمہ نے اور ان سے ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا (نماز میں اگر کوئی بات پیش آ جائے تو) مردوں کو سبحان اللہ کہنا اور عورتوں کو ہاتھ پر ہاتھ مارنا چاہیے ۔ (یعنی تالی بجا کر امام کو اطلاع دینی چاہیے ۔ (نوٹ : تالی سیدھے ہاتھوں سے نہیں بلکہ سیدھے ہاتھ کو الٹے ہاتھ پر مار کر) ۔

⭐✨⭐

Narrated Abu Huraira:

The Prophet (S.A.W.W) said, "The saying 'Sub Han Allah' is for men and clapping is for women." (If something happens in the prayer, the men can invite the attention of the Imam by .(saying "Sub Han Allah". And women, by clapping their hands

⚡✨⚡✨⚡✨⚡✨⚡

حدیث نمبر: 296👇

حَدَّثَنَا يَحْيَى، أَخْبَرَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ ـ رضى الله عنه ـ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صلى الله عليه وسلم " التَّسْبِيحُ لِلرِّجَالِ وَالتَّصْفِيحُ لِلنِّسَاءِ ".

⭐✨⭐

ہم سے یحییٰ بلخی نے بیان کیا ، کہا کہ ہم کو وکیع نے خبر دی ، انہیں سفیان ثوری نے ، انہیں ابوحازم سلمہ بن دینار نے اور انہیں سہل بن سعد رضی اللہ عنہ نے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سبحان اللہ کہنا مردوں کے لیے ہے اور عورتوں کے لیے تالی بجانا ۔

⭐✨⭐

Narrated Sahl bin Sa`d:

The Prophet (S.A.W.W) said, "The saying 'Sub Han Allah' is for men and clapping is for women.

⚡✨⚡✨⚡✨⚡✨⚡

6)) باب مَنْ رَجَعَ الْقَهْقَرَى فِي صَلاَتِهِ، أَوْ تَقَدَّمَ بِأَمْرٍ يَنْزِلُ بِهِ

باب جو کوئی دوران نماز ،درپیش حادثہ کی بنا پر پیچھے ہٹا یا آگے بڑھا

Chapter: Whoever came back or went forward during the Salat (6)

✨🔅✨🔅✨

رَوَاهُ سَهْلُ بْنُ سَعْدٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ.

اس بات کو حضرت سہل بن سعد نے نبی کریم سے بیان کیا

⭐✨⭐

حدیث نمبر: 297 (A)👇

حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ، أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ، قَالَ يُونُسُ قَالَ الزُّهْرِيُّ أَخْبَرَنِي أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ، أَنَّ الْمُسْلِمِينَ، بَيْنَا هُمْ فِي الْفَجْرِ يَوْمَ الاِثْنَيْنِ، وَأَبُو بَكْرٍ ـ رضى الله عنه ـ يُصَلِّي بِهِمْ فَفَجَأَهُمُ النَّبِيُّ صلى الله عليه وسلم قَدْ كَشَفَ سِتْرَ حُجْرَةِ عَائِشَةَ ـ رضى الله عنها ـ فَنَظَرَ إِلَيْهِمْ، وَهُمْ صُفُوفٌ، فَتَبَسَّمَ يَضْحَكُ، فَنَكَصَ أَبُو بَكْرٍ ـ رضى الله عنه ـ عَلَى عَقِبَيْهِ، وَظَنَّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم يُرِيدُ أَنْ يَخْرُجَ إِلَى الصَّلاَةِ، وَهَمَّ الْمُسْلِمُونَ أَنْ يَفْتَتِنُوا فِي صَلاَتِهِمْ فَرَحًا بِالنَّبِيِّ صلى الله عليه وسلم حِينَ رَأَوْهُ، فَأَشَارَ بِيَدِهِ أَنْ أَتِمُّوا، ثُمَّ دَخَلَ الْحُجْرَةَ وَأَرْخَى السِّتْرَ، وَتُوُفِّيَ ذَلِكَ الْيَوْمَ.

⭐✨⭐

ہم سے بشربن محمد نے بیان کیا ، انہیں امام عبداللہ بن مبارک نے خبر دی ، کہا کہ ہم سے یونس نے بیان کیا ، ان سے زہری نے بیان کیا کہ مجھے انس بن مالک رضی اللہ عنہ نے خبر دی کہ پیر کے روز مسلمان ابوبکر رضی اللہ عنہ کی اقتداء میں فجر کی نماز پڑھ رہے تھے کہ اچانک نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے حجرے کا پردہ ہٹائے ہوئے دکھائی دیئے ۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے دیکھا کہ صحابہ صف باندھے کھڑے ہوئے ہیں ۔ یہ دیکھ کر آپ صلی اللہ علیہ وسلم کھل کر مسکرا دیئے ۔ ابوبکر رضی اللہ عنہ الٹے پاؤں پیچھے ہٹے ۔ انہوں نے سمجھا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نماز کے لیے تشریف لائیں گے اور مسلمان نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم دیکھ کر اس درجہ خوش ہوئے کہ نماز ہی توڑ ڈالنے کا ارادہ کر لیا ۔ لیکن آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ہاتھ کے اشارہ سے ہدایت کی کہ نماز پوری کرو ۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے پردہ ڈال دیا اور حجرے میں تشریف لے گئے ۔ پھر اس دن آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے انتقال فرمایا ۔

⭐✨⭐

Narrated Anas bin Malik:

While Abu Bakr was leading the people in the morning prayer on a Monday, the Prophet (S.A.W.W) came towards them suddenly having lifted the curtain of 'Aisha's house, and looked at them as they were standing in rows and smiled. Abu Bakr tried to come back thinking that Allah's Apostle wanted to come out for the prayer. The attention of the Muslims was diverted from the prayer because they were delighted to see the Prophet. The Prophet (S.A.W.W) waved his hand to them to complete their prayer, then he went back into the room and let down the curtain. The Prophet expired on that very day.

⚡✨⚡✨⚡✨⚡✨⚡

(7) باب إِذَا دَعَتِ الأُمُّ وَلَدَهَا فِي الصَّلاَةِ

باب نماز پڑھتے کوئے اگر بیٹے کو اس کی والدہ آواز دے

Chapter: If a mother calls her son while he is offering As Salat (7)

✨🔅✨🔅✨

حدیث: 297 (B) 👇

وَقَالَ اللَّيْثُ حَدَّثَنِي جَعْفَرٌ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ هُرْمُزَ، قَالَ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ ـ رضى الله عنه ـ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم " نَادَتِ امْرَأَةٌ ابْنَهَا، وَهْوَ فِي صَوْمَعَةٍ قَالَتْ يَا جُرَيْجُ. قَالَ اللَّهُمَّ أُمِّي وَصَلاَتِي. قَالَتْ يَا جُرَيْجُ. قَالَ اللَّهُمَّ أُمِّي وَصَلاَتِي. قَالَتْ يَا جُرَيْجُ. قَالَ اللَّهُمَّ أُمِّي وَصَلاَتِي. قَالَتِ اللَّهُمَّ لاَ يَمُوتُ جُرَيْجٌ حَتَّى يَنْظُرَ فِي وَجْهِ الْمَيَامِيسِ. وَكَانَتْ تَأْوِي إِلَى صَوْمَعَتِهِ رَاعِيَةٌ تَرْعَى الْغَنَمَ فَوَلَدَتْ فَقِيلَ لَهَا مِمَّنْ هَذَا الْوَلَدُ قَالَتْ مِنْ جُرَيْجٍ نَزَلَ مِنْ صَوْمَعَتِهِ. قَالَ جُرَيْجٌ أَيْنَ هَذِهِ الَّتِي تَزْعُمُ أَنَّ وَلَدَهَا لِي قَالَ يَا بَابُوسُ مَنْ أَبُوكَ قَالَ رَاعِي الْغَنَمِ ".

⭐✨⭐

اور لیث بن سعد نے کہا کہ مجھ سے جعفر بن ربیعہ نے بیان کیا ، ان سے عبدالرحمٰن بن ہرمز اعرج نے کہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا (بنی اسرائیل کی) ایک عورت نے اپنے بیٹے کو پکارا ، اس وقت وہ عبادت خانے میں تھا ۔ ماں نے پکارا کہ اے جریج ! جریج (پس و پیش میں پڑ گیا اور دل میں) کہنے لگا کہ اے اللہ ! میں اب ماں کو دیکھوں یا نماز کو ۔ پھر ماں نے پکارا اے جریج ! (وہ اب بھی اس پس و پیش میں تھا) کہ اے اللہ ! میری ماں اور میری نماز ! ماں نے پھر پکارا اے جریج ! (وہ اب بھی یہی) سوچے جا رہا تھا ۔ اے اللہ ! میری ماں اور میری نماز ! (آخر) ماں نے تنگ ہو کر بددعا کی اے اللہ ! جریج کو موت نہ آئے جب تک وہ فاحشہ عورت کا چہرہ نہ دیکھ لے ۔ جریج کی عبادت گاہ کے قریب ایک چرانے والی آیا کرتی تھی جو بکریاں چراتی تھی ۔ اتفاق سے اس کے بچہ پیدا ہوا ۔ لوگوں نے پوچھا کہ یہ کس کا بچہ ہے ؟ اس نے کہا کہ جریج کا ہے ۔ وہ ایک مرتبہ اپنی عبادت گاہ سے نکل کر میرے پاس رہا تھا ۔ جریج نے پوچھا کہ وہ عورت کون ہے ؟ جس نے مجھ پر تہمت لگائی ہے کہ اس کا بچہ مجھ سے ہے ۔ (عورت بچے کو لے کر آئی تو) انہوں نے بچے سے پوچھا کہ بچے ! تمہارا باپ کون ؟ بچہ بول پڑا کہ ایک بکری چرانے والا گڈریا میرا باپ ہے ۔

⭐✨⭐

Narrated Abu Huraira:

Allah's Messenger (S.A.W.W) said, "A woman called her son while he was in his hermitage and said, 'O Juraij' He said, 'O Allah, my mother (is calling me) and (I am offering) my prayer (what shall I do)?' She again said, 'O Juraij!' He said again, 'O Allah ! My mother (is calling me) and (I am offering) my prayer (what shall I do)?' She again said, 'O Juraij' He again said, 'O Allah! My mother (is calling me) and (I am offering) my prayer. (What shall I do?)' She said, 'O Allah! Do not let Juraij die till he sees the faces of prostitutes.' A shepherdess used to come by his hermitage for grazing her sheep and she gave birth to a child. She was asked whose child that was, and she replied that it was from Juraij and that he had come out from his hermitage. Juraij said, 'Where is that woman who claims that her child is from me?' (When she was brought to him along with the child), Juraij asked the child, 'O Babus, who is your father?' The child replied, 'The shepherd.' " (See Hadith No 662. Vol 3).

⚡✨⚡✨⚡✨⚡✨⚡

Ahadeeth 294 - 297

⚡✨⚡✨⚡✨⚡✨⚡